ماڈیول ۸

حیض ونفاس کے مسائل واحکام

حیض کا معنی اور تعریف

لغوی معنی: سیلان یعنی بھنا-ماہواری کا خون جاری ہونا

وہ خون جو بالغ عورت کو کسی بیماری یاولادت کے بغیر ہر مہینے شرمگاہ سے آتا ہے۔

حیض کے خون کا رنگ: سیاہ، سرخ، پیلا اور خاکی رنگ کا ہو سکتا ہے۔

حضرت فاطمہ ابو حبیش رضی اللہ عنہا کی حدیث میں ہے: إذا كان دم الحيضة فإنه أسود يعرف [جب حیض کا خون آتا ہے تو سیاہ ہوتا ہے جو پہچانا جاتا ہے۔[ابوداؤد]

زرد، پیلے رنگ کا پانی یا زرد پیلا رنگ مائل خون- گدلا-سیاہ وسفید کے درمیان مٹیالا رنگ

یہ رنگ والا خون اگر سفید چونے کی طرح یا چاندی کے مانند سفیدی سے پہلے نظر آجائے تو یہ حیض میں شمار کیا جاتا ہے۔اور جب یہ رنگ والا خون سفید پانی کے بعد نظر آجائے تو یہ حیض میں شمار نہیں کیا جاتا ہے۔

دلائل: حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ اپنی والدہ سے روایت کرتے ہیں جو ام المؤمنین کی آزاد کردہ لونڈی تھیں: كان النساء يبعثن إلى عائشة بالدرجة فيها الكرسف ، فيه الصفرة من دم الحيضة ، يسألنها عن الصَّلاة ، فتقول : لا تعجلن حتّى ترين القصة البيضاء – القمة: ماء ابيض يرفعه الرحم عند انقطاع الحضر-

عورتیں عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس اپنی تھیلیاں پہچان کیلئے بھیجا کرتی تھیں جس میں زرد رنگ ہوتا تھا۔تو عائشہ فرماتی تھیں: جلدی نہ کرو جب تک کہ چونے کی طرح سفید نہ دیکھو۔[بخاری]

عن أمِّ عطيَّةَ رَضِيَ اللهُ عنها قالت: كنَّا لا نعُدُّ الكُدرةَ والصُّفرةَ بعدَ الطُّهرِ شيئًا

اسی حدیث کی شاھد ام عطیہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے: ہم طہر کے بعد میلے یا زرد پانی کو کچھ بھی نہ سمجھتی تھیں۔[بخاری]

فإنه يدل بطريق المفهوم أنهن كن يعتبرن ذلك قبل الطهر حيضا، وهو مذهب الجمهور-[الالبانی]

وعن عائشة أنها قالت: إذا رأت الدم فلتمسك عن الصلاة حتى ترى الطهر أبيض كالفضة ثم تغتسل وتصلي.[سنن الدارمی ۸۹۱]

مدتِ حیض

حیض کا خون دوسرے خون سے جدا ہوتا ہے۔ سیاہ رنگ سے اور بدبو سے۔

اس خون کے کم یا اکثر مدت کا تعین صحیح احادیث میں نہیں آیا ہے۔ وتختلف باختلاف النساء۔ مختلف عورتوں کی مختلف ہوتی ہے۔

حائضہ عورت نہ نماز پڑھے گی اور نہ ہی روزہ رکھے گی۔

حضرت فاطمہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ نے انہیں کہا: فإذا أقبلتِ الحيضةُ فاتركي الصلاةَ [جب حیض کا خون آئے تو نماز چھوڑ دو]۔

عن ابی سعید الخدری قال: – خَرَجَ رَسولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عليه وسلَّمَ في أضْحَى أوْ فِطْرٍ إلى المُصَلَّى، فَمَرَّ علَى النِّسَاءِ، فَقالَ: يا مَعْشَرَ النِّسَاءِ تَصَدَّقْنَ فإنِّي أُرِيتُكُنَّ أكْثَرَ أهْلِ النَّارِ فَقُلْنَ: وبِمَ يا رَسولَ اللَّهِ؟ قالَ: تُكْثِرْنَ اللَّعْنَ، وتَكْفُرْنَ العَشِيرَ، ما رَأَيْتُ مِن نَاقِصَاتِ عَقْلٍ ودِينٍ أذْهَبَ لِلُبِّ الرَّجُلِ الحَازِمِ مِن إحْدَاكُنَّ، قُلْنَ: وما نُقْصَانُ دِينِنَا وعَقْلِنَا يا رَسولَ اللَّهِ؟ قالَ: أليسَ شَهَادَةُ المَرْأَةِ مِثْلَ نِصْفِ شَهَادَةِ الرَّجُلِ قُلْنَ: بَلَى، قالَ: فَذَلِكِ مِن نُقْصَانِ عَقْلِهَا، أليسَ إذَا حَاضَتْ لَمْ تُصَلِّ ولَمْ تَصُمْ قُلْنَ: بَلَى، قالَ: فَذَلِكِ مِن نُقْصَانِ دِينِهَا.[بخاری]

حالتِ حیض میں فوت شدہ نمازوں کی قضا نہیں ہے۔ البتہ چھوڑے ہوئے روزوں کی قضا واجب ہے۔ اس پر اجماع ہے۔

کسی نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا کہ کیا وجہ ہے کہ حائضہ عورت روزے کی قضائی تو دیتی ہے لیکن نماز کی قضائی نہیں دیتی؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ہمیں ایسی حالت درپیش ہوتی تو ہمیں روزے کی کی قضائی کا حکم دیا جاتا تھا اور نماز کی قضائی کا حکم نہیں دیا جاتا تھا۔[ابوداؤد]

اور بیت اللہ کا طواف بھی نہیں کرے گی

خَرَجْنَا لاَ نَرَى إِلاَّ الْحَجَّ، فَلَمَّا كُنَّا بِسَرِفَ حِضْتُ، فَدَخَلَ عَلَىَّ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم وَأَنَا أَبْكِي قَالَ " مَا لَكِ أَنُفِسْتِ ". قُلْتُ نَعَمْ. قَالَ " إِنَّ هَذَا أَمْرٌ كَتَبَهُ اللَّهُ عَلَى بَنَاتِ آدَمَ، فَاقْضِي مَا يَقْضِي الْحَاجُّ، غَيْرَ أَنْ لاَ تَطُوفِي بِالْبَيْتِ [بخاری]

حائضہ عورت کے ساتھ کھانا پینا جائز ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں حالتِ حیض میں پانی پیتی اس کے بعد وہ برتن نبی ﷺ کو دیتی۔ آپ میرے ہونٹوں کی جگہ پر اپنے ہونٹ رکھتے اور پانی پیتے۔ اور جب دانتوں کے ساتھ ہڈی سے گوشت اتارتی جبکہ میں حائضہ ہوتی اس کے بعد میں وہ ہڈی نبی ﷺ کو دیتی۔ آپ ﷺ اپنے دانت میرے دانتوں کی جگہ پر رکھتے۔ [مسلم]

تو حالتِ حیض میں روٹی وغیرہ بھی بنا سکتی ہیں

حالتِ حیض میں عورت سے بوسہ لینا جائز ہے۔ اور اس کے ساتھ سونا جائز ہے صرف فرج میں جماع ناجائز ہے۔

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میں نبی ﷺ کے ساتھ چادر میں لیٹی ہوئی تھی اتنے میں مجھے حیض آ گیا اور میں نکل بھاگی اور اپنے حیض کے کپڑے پہن لئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تجھے حیض ہوا ہے؟ تو میں نے کہا جی ہاں، فدعاني فأدخلني معه في الخميلة۔ پھر آپ ﷺ نے مجھے بلایا اور اپنے ساتھ چادر میں داخل کر لیا۔ [بخاری]

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ یہودی لوگ اپنی عورتوں کے ساتھ ایام حیض میں اکٹھے کھانا پینا بھی چھوڑ دیتے تھے تو نبی ﷺ نے فرمایا: اصنَعُوا كلَّ شَيءٍ إلَّا النِّكاحَ [ہر کام کر سکتے ہو سوائے جماع کے] [مسلم]

یعنی فرج میں جماع کے علاوہ ہر طرح کا تمتع جائز ہے۔

حالتِ حیض میں بیوی کے ساتھ جماع کرنا حرام ہے۔

اگر کسی نے کر لیا تو نبی ﷺ نے فرمایا ایک دینار صدقہ کرے یا آدھا دینار۔ [ابوداؤد]

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اگر وہ خون کے شروع کے دنوں میں جماع کرے تو ایک دینار اور اگر آخر کے دنوں میں جماع کرے تو آدھا دینار۔ [ابوداؤد]

نوٹ: دینار کا موجودہ حساب سے وزن 4.25 گرام سونا ہے۔

اگر عورت کو وقفے وقفے سے حیض آئے یعنی پانچ دن حیض آئے پھر دو تین دن بعد دوبارہ آنے لگے تو وہ کیا کریں؟

راجح بات یہی ہے کہ وہ جب خون کو دیکھے۔ پہچان لے۔ تو وہ نماز روزہ ترک کردے اور اس کا خاوند بھی اس سے جماع نہ کریں اور جیسے ہی خون رک جائے فوراً غسل کرلے۔ پاکیزہ خواتین کی طرح تمام افعال سرانجام دے۔

ان طهرت او توقفت الدم فى اي وقت يجب عليها ان تغتسل و تصلى ما ادركت وقت أي الصلاة

نفاس

نفاس کا خون وہ خون ہے جو بچے کی ولادت کے بعد جاری ہوتا ہے۔ نفاس کی کم از کم مدت کا تعین صحیح احادیث میں نہیں ہے اور زیادہ سے زیادہ مدت چالیس دن ہے۔

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ کے دور میں نفاس والی عورتیں چالیس دن رات بیٹھی تھیں۔ [ابوداؤد]

ولادت کے بعد اگر نفاس کا خون نہ نکلے تو ایسی عورت پر غسل، نماز، روزے سب واجب ہیں۔

اگر چالیس دن سے پہلے خون رک جائے تو نفاس کا حکم ختم ہو جائے گا اور عورت پر غسل، نماز اور روزے واجب ہو جائیں گے۔

اگر خون کا جریان چالیس دنوں سے زیادہ بڑھ جائے تو ایسی عورت چالیس دن مکمل ہونے پر غسل کرے گی اور نماز روزے شروع کرے گی۔ وہ خون بیماری کا خون شمار کرے نہ کہ نفاس کا۔

اور اگر وقفے وقفے سے نفاس کا خون آئے تو چالیس دن کے اندر اندر جب وہ خون بند ہو جائے وہ غسل کرے نماز روزے شروع کرے

جب دوبارہ شروع ہو جائے پھر نماز روزے چھوڑ دے چالیس دن کے اندر اندر تک۔

فائدہ: واعلم ان النفاس كالحيض فى جميع ما يحل وما يحرم و يكره [الالبانى]